



سوال

(402) ساہوکاری اور تجارت پشہ

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

یہاں ساہوکار اور تجارت پشہ ہندو مسلمان ہیں ان میں یہ رواج ہے کہ پارچہ ہو یا کریا نہ یا غلہ وغیرہ ہونی بتلا دہر پاؤنیم آنہ یا فی سینکڑہ ایک آنہ لیا کرتے ہیں کہیں دو آنے لیتے ہیں مختلف قسم میں ساہوکاروں وغیرہ اور مسلمان خیرات و مساجد وغیرہ میں صرف کرتے ہیں اگر نہ دیں تو خرید و فروخت میں بحث ہوتی ہے اور سودا ٹوٹ جاتا ہے ایسی صورت میں لینا دینا گناہ ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ایسے معاملات کے متعلق عام اصول آیا ہے، (المسلون علی شرطہم) جائز طریقہ سے ہو وہ پوری کرنے چاہیے مرقومہ صورت میں جو کاٹ کاٹی جاتی ہے یہ ایک شرط ہے جو بائع اور مشتری دونوں کو معلوم ہے لہذا جائز ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ شنائیہ امرتسری

جلد 2 ص 391

محدث فتویٰ